وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

الحمد اللہ کہ وہابیہ کو اپنی مسجدوں سے نکالدینے کے جواز میں فتویٰ
علماء نامدار ہندوستان کا جو کئی بار قبل ازیں شائع ہو چکا ہدیہ ناظرین ہے

مسمّٰی بہ

جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد

رسالہ دوم

اخراج المنافقین من مساجد المسلمین

جسمیں بحوالہ تفسیر مظہری مؤلف قاضی ثناء اللہ صاحب حنفی نقشبندی پانی پتی قدس سرہ العزیز تمام گمراہ فرقوں کا منافقین میں شامل ہونا ثابت کیا گیا ہے اور تفسیر کبیر و درمنثور سے بحوالہ حدیث حضور (صلے اللہ علیہ وسلم) کا منافقین کو اپنی مسجد سے نام لے کر نکال دینا تحریر ہے ۔ مؤلفہ فقیر حمانہ القدیر

محمد نبی بخش حلوائی حنفی مجددی کان اللہ لہٗ

المرقوم جمادی الاول سنہ ۱۳۵۲ ہجری

مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوہن کلاں ضلع گوجرانوالہ حفظہ اللہ

در مطبع کریمی پریس لاہور
باہتمام حکیم محمد یوسف حسن پرنٹر

ب

حَامِداً وَّمُصَلِّیاً وَّمُسَلِّماً

اِشتہارِ واجبُ الاظہار

اہل اسلام خصوصاً حنفیہ کرام پر مخفی نہ رہے کہ مخالفین اپنی گمراہی کے پھیلانیمیں رات دن سر توڑ کوششیں کر رہے ہیں اور گندم نمائی و جو فروشی اور مذہب حقہ اہلسنت والجماعت کے مٹانیمیں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا بلکہ اب وہابی حنفی نقشبندی مجددی کہلا کر منافقانہ کاروائی کرتے ہیں جس بیماریکا علاج کوئی بھی نہیں منجملہ جنکے حافظ محمد لکھوی اور اوسکے چیلے چانٹوں کی تصانیف سے سخت گمراہی پھیل گئی ہے۔ لہٰذا تفسیر محمدی کے مقابلہ میں تفسیر نبوی شایع کیگئی بفضلہ تعالیٰ سورہ فاتحہ سے لیکر والناس تک ختم ہوگئی ہے شائقین مطالعہ فرما کر گمراہ گر ہونکی گمراہی سے ایمان بچائیں اور فقیر کاتب الحروف کو دعاء خیر سے یاد فرماویں نیز تفسیر ہذا کے ہوتے ہوئے دوسری تفاسیر کی حاجت نہیں رہتی اس تفسیر کی خوبیوں کا پتہ دیکھنے سے لگے گا، علاوہ اس کے کتاب شفاء القلوب فی الصلوٰۃ علی المحبوب[1] اور نور الایمان[2] اسمیں تین رسائل اور بھی شامل ہیں، اور سبیل الرشاد فی حقوق الاستاد[3] وتحصیل العرفان فی اداب المشائخ والاخوان[4] اور رسائل خمسہ[5] اور قہر القہار رد عبد الستار[6] اور انتباہ المنکرین فی تصرف سید المرسلین[7] اور اخراج المنافقین من مساجد المسلمین[8]، اور جامع الشواہد فی اخراج الوہابین من المساجد المسلمین[9]،

(زیر طبع طمنچہ[10] ناصرین عقائد الوہابین شمول[11] وہابیہ فی سلک النجدیہ)

ملنے کا پتہ فقیر محمد نبی بخش حلوائی مجددی حنفی لاہور بیرون دہلی دروازہ متصل کوتوالی جدید امام مسجد گھاس منڈی لاہور

مدح شریف از تالیفات فاضل نوری دائم الحضوری حضرت شیخ المشائخ مولانا غلام محی الدین صاحب قصوری قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گویم نخستیں حمد حق آں خالق ارض و سما
زاں پس درود مصطفےٰ گویم بصد صدق و صفا
برآل و بر اصحاب او بر جملۂ احباب او
مدح جناب محی الدین آں غوث اعظم بالیقین
دادش خدا قرب آنچناں کش نیست یارای بیاں
باشد کرامتہائے او چوں معجزات مصطفےٰ
مشتے ازاں خروار ہا یکدانہ زاں انبار ہا
روزے بطور خوشدلی آں پیشوائے ہر ولی
ناگہ گذشتہ سیر او بر ساحل بحر نکو
قدش کماں نہ از عصا تیرش ز راہ جاں گزا
پرسید پیرش از کرم از باعث آں درد و غم
گفتا کہ از باغ جہاں یکداشتم سرو رواں
تابندہ رو فرخندہ خو خوشبو سیہ چوں نافہ مو
بود و جمالش آیتی حسن و سخایش غایتی
از خون دل دادم لبن جاں دادمش بر جان تن
دندانش چوں شد دانہ خا کردم ز شیر او را جدا
چوں دیدہ کردم پرورش نادیدہ ہا دادم خورش
پوشاک آں پاکیزہ تن مشروع و ململ گلبدن
بودم بر ویش شادماں داخل بسلک بیغماں
چوں شد بقوت بال او حیران جہاں بر چال او
گفتم بدل از بہر او بینم رخ فرزند او
رسم شگوں شد ساختہ اسباب شد پرداختہ
گشتہ برات او رواں با کر و فر خسرواں
دادم بسے ہمراہ او یک سر گدا و شاہ را

قیوم و قائد مقتدر اہل طلب را رہنما
فخر الرسل خیر الوریٰ ہادی السبل نور الہدیٰ
بر و اخلان باب او گویم ز جان و دل ثنا
محبوب رب العالمین تن ناتواں جاں را جلا
پائے شریفش را مکاں بر گردن کل اولیا
خارج ز حد بیروں ز عد حد سن نداند جز خدا
سری ازاں اسرار ہا ظاہر بسازم بر ملا
بہر تفرج شد خلی در طرف صحرا و فضا
یک پیر زن شد رد برو نالاں و گریاں ہا ہا ر
اشکش رواں چوں سیلہا لرزان و لغزان دست و پا
او خواند حرف پر الم از دفتر آں ماجرا
یعنی کہ فرزند جوان بود ست در پیری عصا
یک جلوۂ دیدار او صد دردمنداں را دوا
مشتاق او دور ایتی محتاج او اہل لوا
فارغ نہ زو یکدم زدن در خدمتش صبح و مسا
ہر چیز کم دادہ خدا مصروف کردم در غذا
مندیل زریں بر سرش نعلین سیمیں زیر پا
زربفت چین و خز ختن دیبا با علام طلا
یا دم نہ در روز و شباں جز شغل آں راحت فزا
شیر ژیان پامال او ہمدست شد با اژدہا
دادم ازاں پیوند او با خاندان ذوالعلا
قصر سرور افراختہ کردم برائش را بنا
آلات شادی درمیاں دف دہل سرنا و نا
چوں قطع کردم راہ را آسودم از رنج و عنا

آں طرف ثانی از شرف درہا کشادند از صدف
کردند حاضر طعمہ شیریں و شوربنی ہمہ
شیریں برنج انبارہا حلوا و نان خرواہا
دادہ جہازاں ذوالقدر زیور فزوں آوندزر
اسپاں مرصع زین فش استر شترہا بارکش
چوں مہ بز ہرہ شد قریں در ساعت نیکوتریں
در کشتی ایں بحر چوں آمد برات از بخت دوں
نوشہ عروس و ہمرہاں در طرفۃ العین ناگہاں
یکمن بماندم زاں ہمہ کشتی نشانی از رمہ
زیں زندگی در دو زخم از بار غم شد پشت خم
شد سالہا اثنی عشر کافتاد در خرمن شرر ۱۴
آتش کہ حکمش بود کن در گوش چوں کرد ایں سخن
گفتا کہ اے غمخوارہ در دشت غم آوارہ
تا زندہ گردد پور تو ظاہر شود مستور تو
پس پیر پیران صفا در سجدہ شد پیش خدا
یارب مراں اموات را در جوف حوت اقوات را
سر بد بسجدہ ہمچناں کز جائے غرق آمد فغاں
شد اہل کشتی را گذر سالم بساحل بے خطر
نوشاہ آں تاج و کمر در دست او تیغ و سپر
قوال و مطرب بذلہ گو نقال در نقل نکو
مادر پسر شد مجتمع غمہا ز دل شد منقطع
ظاہر چو شد ایں طرفہ سر بسیا منکر شد مقر
چو ایں کرامت شد مبیں شد خلق را راسخ یقیں
اے محی الدین عالیقدر روی قبلہ جن و بشر
غرقم بدریائے بدی حرقم بہ نیران خودی
شیطان نمودہ شتلم از راہ نیکی کردہ گم
نفس ست اندر سر کشی در بخل و حرص و زرکشی
اے صاحب ارشاد من در گوش کن فریاد من
ہستم قصوری در قبا زم حضوری با ادب

دادند سیم و زر بکف کردند مہماں را عطا
شامی کباب و قورمہ حلوا چنیں روغنی پلا
بادام شکر پارہا خمہا ز اچار و ابا
صد نافۂ مشک تتر صد نیفہ ثوب صفا
داہاں غلاماں ماہ وش دیگر نفائس بے بہا
کشتیم ز انجا رہ گزیں با صد ہوس با صد رجا
کشتی چو گرداب شد نگوں شد غرق طوفان فنا
گشتند در دریا نہاں گویا نبودہ گہ بقا
ورد زبانم ہر دمہ ہیہات و واویلا و واہ
ہر دم شود افزوں نہ کم سوز و گداز جان گزا
ریزد و شبم و روز و شب نالیدہ ام از غم جدا
از قصۂ زال کہن زد جوش دریائے عطا
سازم برائیت چارہ کہ خواہم ز حق بہرت دعا
آساں شود مشکل تو از قدرت رب السما
با عجز و زاری و بکا شد ہمتش مشکل کشا
ہر جزو و جزا شتاب را بفضل خود زندہ نما
کشتی پر از مرداں پدید آمدہ بر روئے ما
از غرق و مردن بیخبر باآں جلو باآں جلا
بانو نشستہ حجلہ در پیشش پرستاراں بپا
خماری ریز از سبو یاراں بہم درہم ولا
ایں قصہ را شد مستمع ہر کس ز ذکراں و نسا
گشتند کافر منکسر شد مومناں را اعتلا
بر وعد رب العٰلمین بر حشر و نشر و بر جزا
سوئے غلام خود نگر از راہ الطاف و عطا
یا ملتجائی خذ یدی اخرج من امواج الہوی
از غفلتم پوشاندہ خم کردست سر مست خطا
وارد بغیر حق خوشی دائم بدام ماسوا
میخواہ از نیشان داو من درد مرا درماں نما
از فیض شاہاں کے عجب بخشش بمسکین و گدا

اشتہار مورخہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد

تمام گمراہوں کو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں سے نکالدینے کا

(فتویٰ)

نحمدہٗ ونصلی

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت والجماعت اس امر میں، کہ یہ گروہ غیر مقلدین اہلسنت والجماعت میں داخل ہے یا مثل اور فرق ضالہ کے اہلسنت سی خارج ہے. (۲) اونکے ساتھ مخالطت اور مجالست اور اونکو اپنی مسجد میں آنے دینا درست ہے یا نہیں (۳) اور اون کے پیچھے نماز پڑہنی درست ہے. یا نہیں. بَیِّنُوا تُوجَرُوا

الجواب جواب سوال اول کا یہ ہے کہ فرقہ غیر مقلدین جنکی علامت ظاہری اس ملک میں آمین بالجہر یعنی آمین پکار کے کہنا اور رفع الیدین اور نماز میں سینے پر ہاتھ باندہنا اور امام کے پیچھے الحمد پڑہنا ہے اہلسنت سے خارج ہیں اور مثل دیگر فرق ضالہ رافضی خارجی وغیرہا کے ہیں کیونکہ اونکے بہت سی عقائد اور مسائل مخالف اہلسنت کے ہیں چنانچہ بطور نمونے کے چند عقاید اور مسائل اون کے بیان کیے جاتے ہیں۔

عقاید۔ اول یہ ہے، کہ خدائے پاک کا جھوٹ بولنا ممکن کہتے ہیں چنانچہ کتاب صیانۃ الایمان مطبوعہ الہ آباد مصنفہ مولوی شہود الحق، شاگرد مولوی نذیر حسین کے صفحہ پانچ میں مندرج ہے. دوئم یہ ہے کہ انبیا علیہم السلام تبلیغ احکام میں بالاتفاق معصوم ہیں حالانکہ مولوی حسین خان اپنی کتاب رد تقلید بکتاب المجید مطبوعہ فاروقی کے صـ ۱۲ میں انبیاء علیہم السلام سے بہول چوک کا احکام دینے میں مقرر ہے اور اوسکی صحت پر مولوی نذیر حسین و شریف حسین وغیرہا اکابر غیر مقلدین کے مواہیر ہیں، سوئم یہ ہے، کہ حضرت کے خاتم النبیین ہونے سی انکار کرتے ہیں چنانچہ نصر المومنین مصنفہ اخون صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین کے صـ ۱۶۹۲ میں الف ولام خاتم النبیین کو عہد خارجی لکھا ہے، کہ جسکے معنے یہ ہیں، کہ بعض

خاتم ہیں نہ سب کے حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سب کے ہیں چہارم
حدیث آحاد یعنے سوائے حدیث متواتر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ثابت نہیں
ہوتا جسکا یہ مطلب ہوا کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سوائے ایک معجزہ کے صادر نہیں ہوا کیونکہ
سوائے قرآن کے اور معجزات حدیث متواتر سے ثابت نہیں چنانچہ کتاب ولیل محکم مصنفہ مولوی
نذیر حسین مطبوعہ دہلی میں موجود ہے پنجم اجماع کل امت جبکی سند ہم کو معلوم نہ ہو حجت
شرعی نہیں ہے۔ چنانچہ کتاب معیار الحق مصنفہ مولوی نذیر حسین مطبوعہ لاہور کے صہ ۱۳۱
اور کتاب اعتصام السنہ کے صہ ۲۴ میں موجود ہے۔ ششم مجتہد کا قیاس شرع میں
معتبر نہیں چنانچہ معیار الحق کے صہ ۷۹ میں اور کتاب اعتصام السنہ کے صہ ۲۶ میں
موجود ہے۔ ہفتم مسالۂ رجعت کے قایل ہیں یعنے حضرت امام مہدی علیہ الرحمت
کے زمانہ میں سب دیندار جو اون کی محبت میں مرے ہیں قبو سے قبل قیامت زندہ ہو کر
اون سے مستفید ہوں گے چنانچہ کتاب دراساۃ اللبیب مصنفہ مولوی معین مطبوعہ لاہور کے
صہ ۲۱۹ میں موجود ہے۔ ہشتم حضرت ابو بکرؓ اور اون کے ہمراہی ارث ندیے حضرت
فاطمہ زہرا میں خطا پر ہیں۔ چنانچہ اوسی کتاب کے صہ ۲۱۳ میں موجود ہے۔ نہم
حضرت ابو بکر صدیق حضرت فاطمہ زہرا کیساتھ اور حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ تعالے
علیہم کیساتھ کینہ رکھتے تھے۔ چنانچہ کتاب اعتصام السنہ مطبوعہ کانپور مصنفہ مولوی
عبد اللہ محمدی معروف چہاؤ ساکن ہنٹو متصل الہ آباد کے صہ ۶۹ میں مذکور ہے دہم
چاروں اماموں کے پیر اور چاروں طریقوں کے متبع یعنی حنفی شافعی مالکی حنبلی اور
چشتیہ وقادریہ ونقشبندیہ ومجددیہ یہ سب لوگ کافر ہیں اوسی کتاب اعتصام
السنہ کے صہ ۷۹ و ۸ میں مذکور ہے۔

عملیات اول پانی اگرچہ نہایت ہی قلیل ہو نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا
جبتک رنگ اور بو اور مزہ تینوں نہ بدلیں۔ چنانچہ طریقہ محمدیہ ترجمہ دررہیہ مصنفہ نواب
صدیق حسن خاں رئیس بھوپال مہر شدہ مولوی نذیر حسین کے صہ ۶ و ۷ مطبوعہ دہلی جو مولوی
محمد شاہ صاحب کے پاس ہے مرقوم ہے۔ جسکا یہ مطلب ہوا کہ ایک پیالے پانی میں یا ایک گھڑے میں

اسقدر گویا موت یا شراب پڑ جاوے کہ جس سے اوسکا رنگ اور بو اور مزہ نہ بدلے
یا اوسمیں کتّا یا سُور منہ ڈالے یا کنوئیں میں سُور یا کتّا ڈوب مرے وہ پانی پاک
ہے اس سے وضو نماز درست ہے دوم لڑکے شیرخوار کا پیشاب پاک ہے چنانچہ
اسی کتاب کے صـ میں مذکور ہے سوم وضو میں بجائے پاؤں دھونے کے مسح
فرض ہے چنانچہ فتاویٰ ابراہیمیہ مصنفہ مولوی محمد ابراہیم غیر مقلد کے صـ۲ میں جو مطبوعہ
مطبع دھرم پرکاش الہ آباد ہے - درج ہے چہارم پیشاب کے بعد پانی وغیرہ سے
استنجا کرنا بدعت ہے اور بدعت اُنکے نزدیک ایسا فعل ہے کہ جو آنحضرتؐ کے
بعد ہوا ہو اور ہر بدعتی اُنکے نزدیک دوزخی ہے - چنانچہ کتاب اعتصام السنہ کے
صـ۱۹ و ۲۰ و ۲۷ میں تصریح ہے - خلاصہ یہ ہوا کہ استنجا کرنے سے دوزخی ہوتا ہے پنجم
جو کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال نہ ہو تو اُسکی نماز بغیر غسل کے
درست ہے چنانچہ کتاب ہدایت قلوب قاسیہ رد گلزار آسیہ تصنیف مولوی محمد سعید نومسلم شاگرد مولوی
نذیر حسین صاحب کے صـ۲۶ میں ہے ششم تیرہ رکعت سے زیادہ نفل پڑھنا اور تہائی رات سے زیادہ عبادت میں جاگنا بدعت ہے چنانچہ کتاب*
صاحب کے صـ۲۲ میں مذکور ہے خلاصہ یہ ہے کہ اکثر شب یا ثلث سے زائد عبادت کرنا
جیسا کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام اور اولیاء عظام مثل حضرت غوث اعظم
سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ وغیرہ سے ثابت ہے اون کے نزدیک گناہ ہے - ہفتم مال تجارت
میں اور سوائے اونٹ گائی بکری کے اور جانوروں میں مثل بھینس بھیڑ وغیرہ کے
زکوٰۃ واجب نہیں چنانچہ طریقہ محمدیہ تصنیف صدیق حسن خان ترجمہ درر بہیہ مؤلفہ
قاضی شوکانی کے صـ۱۷ و ۱۸ میں مذکور ہے خلاصہ یہ ہوا کہ تجارت کے مال میں خواہ کروڑہا
روپے کا ہو اور بھینس بھیڑ میں خواہ کروڑہا ہوں زکوٰۃ نہیں ہے ہشتم خالہ سوتیلی یعنی
جسکا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا اوس سے اور اوسکے بھانجے کا نکاح درست ہے چنانچہ فتویٰ مہری
مولوی عبد القادر غیر مقلد شاگرد مولوی نذیر حسین ساکن محلہ امام کالی مسجد ہیں کہ جسپر بلا انکار
مولوی نذیر حسین کی مہر موجود ہے اور فتویٰ کاتب الحروف کے بعض احباب کے پاس موجود
ہے - نہم ایک طلاق سے زائد دو طلاق دی ہوں یا تین اور بیچ میں رجوع نہ کیا ہو تو دو طلاق

* کتاب معیار الحق مصنفہ مولوی نذیر حسین

حافظ محمد لکھوی نے انواع محمدی میں ان بیست چیزوں کو پاک لکھا ہے -

یا تین طلاق واقع نہونگے اور اوسکے خاوند کو وہ عورت بغیر حلالہ کے درست ہوجائیگی چنانچہ
کتاب طریقہ محمدیہ کے صـ ۲۶ مین مذکور ہے یہ بھی بالکل خلاف ہے قرآن مجید اور تمام اہل اسلام کے دہم
مرد پر سونیکا زیور حرام ہے اور چیزوں کا چنانچہ طریقہ محمدیہ کے صـ ۳۹ مین مذکور ہے جسکا خلاصہ
یہ ہوا کہ مرد کو خواہ وہ مولوی ہو یا واعظ یا ہیجڑا چاندی کی پازیب بالے بالیاں کنگن وغیرہ سب
درست ہیں۔ یازدہم ایک مسالہ ادن کا یہ ہی کہ پنیر جو شام مین سور کے پنیر مایہ سے بنا یا
جاتا اوسکا مشہور تھا یا اور چیزین کہ جنمین سور کی چربی پڑنی مشہور تھی جب آنحضرت علیہ السلام
کیپاس آتی تھیں تو آپ بلا دریافت کھاتے تھے چنانچہ فتوی مہری مولوی عطار محمد میں ہے
جو رسالہ اظہار الحق مطبوعہ مطبع تالیق ہند واقع لاہور میں صـ ۱۸ مندرج ہے اور اوس سالے میں مولوی نذیر
حسین صاحب وغیرہ کی بھی مہرین موجود ہیں اور اوس سالے کے چھپوانیمین مولوی نذیر حسین صاحب
نے کوشش تام فرمائی چنانچہ مصنف رسالہ مذکور شروع میں اس امر پر تصریح کرتا ہے
نعوذ باللہ من ذالک ۔ ؎ یہ رسالہ فقیر کے پاس موجود ہے۔

جواب سوال دوم ۔ غیر مقلدوں سے مخالطت اور مجالست کرنا اور اون کو اپنی خوشی سے
اپنی مسجد میں آنے دینا شرعاً ممنوع ہے کیونکہ مسایل مذکورہ سے معلوم ہوا کہ وہ اہل بدعت ہیں نہ
اہلسنت اور مجالست و مخالطت اہل بدعت سے شرعاً ممنوع ہے۔ قال رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم ان اللہ اختارنی و اختارلی اصحابی فجعلھم انصاری و اصھاری و انہ
سیجیٔ فی اخر الزمان قوم ینقصونھم فلا تواکلوھم ولا تشاربوھم ولا تناکحوھم
ولا تصلوا معھم ولا تصلوا علیھم انتھی اور حضرت شاہ عبد العزیز صاحب نے تفسیر عزیزی
میں اس آیت وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ کی تفسیر میں فرمایا ہے در حقایق تنزیل مذکور
است کہ سہل بن عبد اللہ تستری فرمودہ اند کہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ
فانہ لا یوانس الی المبتدع ولا یجالسہ ولا یواکلہ ولا یشاربہ ویظھر من نفسہ
العداوۃ ومن داھن مبتدعا سلبہ اللہ تعالیٰ حلاوۃ الایمان ومن تحبب الی
مبتدع نزع اللہ تعالیٰ نور ایمانہ من قلبہ یعنی ہر کہ صحیح الایمان است باید عقبان انس نگیرد
و ہم مجلس ہم کاسہ ہم نوالہ با ایشان نشود و ہر کہ با بدعتیان دوستی پیدا کند نور ایمان و حلاوت

اُن از وی برگیرند انتہی. کلام شاہ عبد العزیز اور طحطاوی نے حاشیہ در مختار کے کتاب الذبائح میں فرمایا ہے. وَهٰذِهِ الطَّائِفَةُ النَّاجِيَةُ قَدِ اجْتَمَعَتِ الْيَوْمَ فِي الْمَذَاهِبِ الْأَرْبَعَةِ وَهُمُ الْحَنَفِيُّوْنَ وَالْمَالِكِيُّوْنَ وَالشَّافِعِيُّوْنَ وَالْحَنْبَلِيُّوْنَ وَمَنْ كَانَ خَارِجًا مِنْ هٰذِهِ الْمَذَاهِبِ الْأَرْبَعَةِ فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْبِدْعَةِ وَالنَّارِ انتہی اور بہی مضمون اور بہت سی کتب دینیہ میں موجود ہے ضرورۃً اسی قدر قلیل پر اختصار کیا گیا

جواب سوال سوم، مسائل مذکورہ سے معلوم ہوا کہ ان کے پیچھے نماز درست نہیں ہے کیونکہ مسائل مذکورہ اور عقاید مسطورہ بعض موجب کفر اور بعض مفسد نماز ہیں کما لا یخفی

واضح ہو کہ شہر دہلی میں باہم ہر دو فریق کے نزاع کی یہاں تک نوبت پہونچی تھی کہ عدالت دیوانی اور فوجداری میں مقدمات دایر ہو گئے تھے سو صاحب کمشنر بہادر دہلی نے فریقین کے بعض لوگوں کو اپنی کوٹھی پر بلا کر باہم ملاپ کرانا اور دفع فساد کرانا چاہا چنانچہ ۲۸ ذیقعد سنہ ۱۲۹۸ھ کو ایک کاغذ لکھا گیا. کہ کوئی شخص دوسرے شخص سے معترض نہ ہو اور بشرط رعایت رکھنی عدم مفسدات نماز کے ایکدوسرے کے پیچھے نماز بھی پڑھ لے سو وہ ایک فیصلہ باہمی تھا نہ فتویٰ شرعی بچند وجوہ: اول یہ کہ حکام والاشان کو دینی امور میں کچھ مداخلت نہیں نہ وہ فتووں پر دستخط کرتے ہیں دوم نہ اوسمیں سوال علماء دین سے ہے نہ بحوالہ کتب دینیہ اوسکا جواب تم ہے سوئم اوسپر مواہیر اور دستخط کرنیوالے سب علماء نہیں بلکہ اکثر طلباء مولوی نذیر حسین اور بعض عوام سکنائے شہر ہیں گواوں کے نام بڑے چوڑے لمبے لکھے گئے ہیں تاکہ مولوی معلوم ہوں اور بعض طرفین کے مولوی بھی ہیں اور پر ظاہر ہے. کہ اگر وہ فتویٰ ہوتا تو اون عوام کی مہر اوسپر کیوں ہوتی. مگر غیر مقلدین نے اوسکو فتویٰ سمجھکر بڑی شہرت دی تاکہ اور لوگ دہوکے میں آجاویں. بالفرض اگر یہ فتویٰ ہو بھی تو ابسے اونکی وہ کتابیں کہ جنمیں حضرات مقلدین کو مشرک کافر لکھا ہے سب باطل ہو گئیں آخر الامر اون کے منہ سے حق نکل گیا. کہ مقلدین کے پیچھے نماز جائز رہی. واللہ اعلم.

حررہ

وصی احمد السنی الحنفی السورتی

مواہیر و دستخط علمائے دہلی و کانپور وغیرہ

ہوالموفق

الجواب صحیح والمجیب مصیب حررہ قاضی شیخ احمد عفا اللہ عنہم

قاضی شیخ احمد

ہوالعلے

اصابوا واجادوا من اجاب وافادوا اللہ سبحانہ اعلم وعلمہ اتم و احکم حررہ العبد الخامل محمد عادل علیہ اللہ تعالی بفضلہ الشامل وجعلہ من الآمنین یوم الرجف والزلزال

محمد عادل حاکم محکمہ شرع

ہوالمصوب

ایسا شخص گروہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہے و نماز اوسکے پیچھے نہ پڑہنا چاہئے

کتبہ الفقیر الی اللہ الغنی محمد علی عفی عنہ

محمد علی

ہوالموفق - مجیب لبیب نے جو مسائل و احکام مخالف فرقہ اہل سنت وجماعت غیر مقلدین کے فرقہ اہل سنت سے خارج ہونے پر بطور دلیل کے اون کی کتابوں سے لکھے ہیں۔ اونمیں سے بعض احکام اونکی بعضی کتابوں میں راقم نے بھی دیکھے ہیں غیر مقلدین کے مسائل مخترعہ و احکام مبتدعہ بلاشبہ قابل رد و انکار ہیں کہ اونمیں سے بعضے موجب کفر اور بعضے موجب فسق و ابتداع اور عموماً یہ سب احکام اہل سنت کے نزدیک محض لغو اور بے اعتبار ہیں ایسے احکام مخالف اہل سنت کا معتقد و ملتزم بلاشبہ اہلسنت کی جماعت سے خارج ہے اور جب وہ شخص ایسے مسائل مخالف کے التزام سے اہل سنت کی جماعت سے خارج ہوا تو اوسکے پیچھے اہلسنت کو نماز پڑہنا ناجایز ہے اور اگر ایسے شخص کے مسجد میں آنیسے فتنہ و فساد ہوتا ہو تو انسداد فتنہ کے لئے مسجد میں آنے سے منع کرنا بہتر ہے واللہ اعلم۔

(کتبہ محمد عبداللہ الحسینی الواسطی البلگرامی عاملہ اللہ بلطفہ العمیم السامی)

محمد عبداللہ الحسینی	محمد عبدالحق ۱۲	احمد معصوم علی ست ۱۲۷۳	شاہ محمد خواجہ ابن محمد عمر ۱۲
صح الجواب	مدرس فتحپوری مدرسہ	امام مسجد [illegible]	بن [illegible] کرمہم اللہ
محمد رشاد (حسنت [illegible])	محمد اسمٰعیل مدرس مدرسہ دہلی	محمد عبدالغنی	محمد عبدالرؤف

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب الصحیح
فقیر محمد حسین	محمد عبد الغفور خان	الٰہی بخش مشہور عاصم دہلوی	محمد نذیر حسین [illegible]

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب الصحیح	الجواب صحیح
انی عبد اللہ ۱۲۹۹	محمد حسن علی	محمد عبد العزیز	فصیح الدین

محمد عبد الکریم		محمد غریب الدین	
محمد قاسم	عبد الرحمان	احمد علی	مدرس مدرسہ دہلی محمد اسمٰعیل سعید

صح الجواب		المجیب مصیب	
محمد رشید الدین خان	حافظ عبد الحق	ہو الحکیم الرشید	حاجی محمد زکی

الراجی غفران ربہ اللطیف محمد عبد الرحمان	قسمت محمد عبد الحکیم [illegible]	کریم اللہ محمد عبد [illegible] مولوی محمد یعقوب [illegible]	قاضی احمد محمد نصیر الدین

اصاب من اجاب		الجواب صحیح	
احمد حسین	محمد ۱۲۸۴ عبدہ یوسف	محمد اسحاق اولاد مولوی عبد العزیز	محمد امیر الدین

[illegible]

فی الحقیقت اگر ان لوگوں کے یہ عقاید اور یہ اعمال ہیں تو ایسا ہی ہے جیسا مجیب صاحب نے جواب دیا۔ محمد ظہور الاسلام صح الجواب فخر الحسن

ھو الموفق مجیب نے لامذہبوں کے جو عقاید اور اعمال تحریر فرمائے ہیں اون سے ہر فہیم سمجھ سکتا ہے کہ فی الواقع یہ فرقہ فرقۂ اہلسنت والجماعت سے خارج ہے اور بخیال فساد و فتنہ اون کو اپنی مسجدوں میں نہ آنے دینا۔

جایز نہے اور اون کیساتھ مخالطت و مجالست یا اون کے پیچھے نماز پڑہنا درست نہیں

من کتبہ الراجی الی عفو ربہ القوی حافظ فتح محمد الفاروقی الحنفی الدہلوی

(مہر: حافظ فتح محمد فاروقی)

فی الواقع اس فرقہ لامذہب کو کہ جنکے عقاید موافق تحریر مفتی ہیں اہلسنت والجماعت سے خارج سمجہنا اور اون کے پیچھے نماز پڑہنا اور بسبب فتنہ و فساد کے اون کو مسجد میں آنے دینا بجا اور درست ہے، واللہ اعلم بالصواب وعندہ علم الکتاب

حررہ الراجی عفو ربہ المجید محمد ظہور الحسین عفا عنہ اللہ الوحید

فی الواقع جو غیر مقلدین ایسے ہوں، کہ عقاید اون کے خلاف اہلسنت والجماعت و سلف صالح کے ہوں، اور مقلدین کو اپنی زعم فاسد میں مشرک اور بدعتی سمجہتے ہوں تو اون کے پیچھے نماز پڑہنا اور اون کو بسبب فتنہ و فساد کے اپنی مساجد میں آنے دینا جایز نہیں. واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

(مہر: محمد ظہور الحسن)

ابو الجیش محمد مہدی عفا عنہ اللہ الہادی الفرنجی محلی

(مہر: ابو الجیش محمد مہدی بن مولانا مفتی محمد یوسف صاحب مرحوم ۱۳۰۰)

محمد عبد الخالق	محمد حامد علی	محمد عبد الجبار	
محمد ظہیر الدین	علی محمد	محمد عبد الصمد	ذالک فضل اللہ

(محمد وجد اللہ) (فیض الحسن) (نور النبی)

اخراج المنافقین من مساجد المسلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً اما بعد اہل اسلام خصوصاً حنفیہ کرام کو واضح ہو کہ اس رسالہ میں ثابت ہے. کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مسجد سے منافقوں کے نام لیکر نکالدیا تھا، اور تمام گمراہ فرقے منافقین میں شامل ہیں، لقولہ تعالیٰ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ. مُشْتَمِلَةً لِاثْنَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً مِنْ اَهْلِ الْاَهْوَاءِ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا

مؤلفہ فقیر رضا نے القدیر محمد یوسف بخش حنفی عفی عنہ

كل حزب بما لديهم فرحون يدعون الايمان ويقولون امنا بالله وباليوم الآخر وما هم بمؤمنين بجميع ما جاء به النبي صلى الله عليه وسلم وانزل الله تعالى في كتابه وتواتر به الاخبار يخادعون الله والذين امنوا بتاويلاتهم النصوص وما يخدعون الا انفسهم وما يشعرون ويحسبون انهم على شيء الا انهم هم الكاذبون في قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا و زيغا حيث القى الشيطان في قلوبهم التاويلات الفاسدة ولهم عذاب اليم بما كانوا يكذبون ظاهر النصوص واذا قيل لهم لا تفسدوا في الارض بتحريف الكلم عن مواضعه وتعويج دين القويم قالوا انما نحن مصلحون الا انهم هم المفسدون ولكن لا يشعرون واذا قيل لهم امنوا كما امن الناس يعني اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم واهل بيته وجمهور الناس وهم اهل السنة والجماعة فانهم اكثر الناس ولان الاكثر حكم الكل ويد الله على الجماعة رواه الترمذي عن ابن عباس رضي الله عنهما مرفوعا قالوا انؤمن كما امن السفهاء فانه لا يساعد عقائدهم الاراء قالوا ذالك في شان الصحابة رضي الله عنهم صريحا كالروافض والخوارج ينسبون اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم واهل بيته الى السفه والكفر وقالوا ذالك دلالة حيث خالفوهم و زعموا ان تلك العقائد غير معقولة واذا لقوا الذين امنوا الاية بيان لما في تلك المذاهب من التقية خوفا من الذين استخلفهم الله تعالى في الارض غالبا ومكن لهم دينهم الذي ارتضى لهم على حسب وعده وقوله تعالى مثلهم كمثل الذي استوقد نارا الخ ١٨ ص۔ ترجمہ اور بعض آدمیوں میں سے وہ ہیں جو کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے یہ شامل ہے اوپر بہتر فرقوں اہل ہوائی کے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہو گئے شیعا گروہ گروہ ہر ایک فرقہ جو کچھ اون کے نزدیک ہے خوش ہیں وہ سب دعوی کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ساتھ تمام اوس چیز کے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالی سے لائے اور جو نازل،

فرمایا خدائے تعالیٰ جل اسمہٗ نے اپنی کتاب میں اور متواتر ہیں ساتھ اوسکی احادیث وہ لوگ دہوکہ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اور مومنوں کو اور دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور وہ نہیں سمجھتے بلکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اوپر کسی چیز کے ہیں آگاہ ہو جیؤ کہ البتہ وہ جھوٹے ہیں اون کے دلوں میں بیماری اور کجی ہے پس بڑہا دیں خدائیتعالیٰ نے اونکی بیماری اور کجی یہاں تک کہ شیطان نے اونکے دلونمیں تاویلات فاسدہ ڈالدیں اور انکے لئے عذاب الیم ہے اس سبب سے کہ تھے وہ جھٹلاتے ظاہر نصوص کو اور جب کہا گیا اون کو کہ نہ فساد کرو زمین میں ساتھ تحریف کرنے آیات کلام الٰہی کے اونکی جگہوں سے اور ساتھ نہ ظاہر کرنے دین قویم کے کہا اونہوں نے سوا اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں۔ آگاہ ہو جیو تحقیق وہ فساد کرنیوالے ہیں ولیکن وہ نہیں سمجھتے اور جب کہا جاتا ہے اونکو کہ ایمان لاؤ جیسے ایمان لائے لوگ یعنی صحابہ کرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کے اہل بیت اور جمہور اور وہ اہل سنت والجماعت ہیں اس لئے کہ وہ اکثر اور بہت لوگ ہیں اور اکثر کو کل کا حکم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ یعنے اوس کی رحمت ہے جماعت پر روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے مرفوعاً حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے کہا اونہوں نے کیا ہم ایمان لاویں جیسے ایمان لائے بیوقوف یہ منافقون نے صریح صحابہ کرام کی شان میں کہا مثل رافضیوں اور خارجیوں کے جنہوں نے سفاہت اور کفر کی نسبت کی طرف صحابہ کرام اور اہلبیت کے اسلئے کہ اونہوں نے کہا ہم مخالف ہوئے اون کے اون ظن کیا کہ اون کے عقائد غیر معقول ہیں۔ جب وہ لوگ مومنوں کو ملتے ہیں یعنی اون سے ڈر کر تقیہ کر کے اپنی بدمذہبی اور گمراہی کو چھپاتے ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے زمین میں غلبہ دیا اور خلیفہ بنایا اور دین پسندیدہ نصیب کیا موافق اپنے وعدے کے۔

یعنے بدمذہب رافضی خارجی شیعہ غیر مقلد نیچری آریہ وہابی دیوبندی مرزائی چکڑالوی وغیرہم سب کے سب دعوی کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں لقولہ تعالےٰ ومن الناس من یقول آمنا باللہ وبالیوم الآخر وما ہم بمؤمنین اور جب وہ مومنوں یعنی اہل السنۃ والجماعت

حنفیہ کرام سے ملتے تو کہتے ہیں کہ ہم سچے اصلی حنفی ہیں لقولہ تعالیٰ واذا لقوا الذین آمنوا قالو آمنا یعنے تقیہ کر کے اپنی بدمذہبی کو چھپاتے ہیں اور اسکے خلاف عوام کو دھوکہ دہی کیلئے اظہار کرتے ہیں اور جب اپنے ہم خیال گمراہوں کے پاس علیحدہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم حنفیوں سے ٹھٹھا کرتے اور انکو دہوکہ دیتے ہیں ورنہ ہم تمہارے ساتھ ہم عقیدہ ہیں لقولہ تعالیٰ واذا خلوا الیٰ شیطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستھزءون کیونکہ انکے عقاید و عملیات اہل سنت والجماعت سے مخالف ہیں بلکہ انکے اعتقادات و اعمال کو شرک و بزرگان دین کو مشرک اور بدعتی کہتے ہیں اور تقیہ کرنا وہابیوں کے نزدیک بوقت ضرورت جائز ہے یعنے جب اہل سنت سے مغلوب ہوئے تو حنفی بنگئے اور مراد حنفیت سے ابراہیمی حنفیت دلمیں رکھکر زبان سے کہدیا کہ ہم اصلی حنفی ہیں حالانکہ حنفی کے معنی ایک طرف ہونا ہے یعنے ہم حقیقی مشرکوں سے علیحدہ ہوگئے ہیں چنانچہ قولہ تعالیٰ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ظاہر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مشرکین کے مقابلہ میں فرمایا تھا کہ میں اصل حنفی مشرکوں سے بزار اور علیحدہ ہوں پس یہ لوگ یہی دھوکہ مسلمانوں کو دیتے ہیں اور مسلمان بیچارے بھولے بھالے ان کی مکاری کو نہیں سمجھتے لہذا تمام گمراہ فرقے سوا اہل سنت والجماعت کے منافقین میں شامل ہیں اور اہل سنت کی تعریف جامع الشواہد میں مذکور ہے باقی رہا حضرات دیوبند یہ جو حنفی اصلی حنفیت کے لباس میں وہابیت پھیلا رہے ہیں یہ لوگ فروعاً حنفی اور اعتقاداً اصل وہابی ہیں۔ مت کوئی مسلمان دھوکا کھائے۔ بلکہ ان کا ضرر غیر مقلد وہابیوں سے بڑھ کر ہے۔ یہ فرقہ علماء دیوبند کے پیرو ہیں خلاصہ مذہب انکا حسب ذیل ہے۔ امکان کذب باریتعالیٰ و امکان نظیر خاتم النبیین اور تمام بنی آدم کا بشریت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے برابر ہونا اور آپ کا علم شیطان لعین کے علم سے کم جاننا اور آپ کی مولود شریف کی مجلس کھنیا کے جنم وغیرہ سے مشابہ اور فاتحہ خوانی برہمنوں کے اشلوک پڑھنے کے مانند ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو علم غیب خدا تعالیٰ کا دیا ہوا بھی ماننا شرک ہے اور

یارسول اللہ کہنا بھی شرک ہے اور حضورؐ مر کر مٹی ہو گئے ہیں، اور حضورؐ کا حق بڑے بھائی جیسا ہے اور نماز میں حضورؐ کے چہرے مبارک کا تصور اور خیال کرنے سے نمازی مشرک ہو جاتا ہے اور آپ کا خیال کرنا زانیہ عورت اور گا ؤخر کے خیال کرنے سے بھی بدتر ہے نعوذ باللہ من ذالک اور بزرگان دین کے لئے تصرف ثابت کرنا شرک ہے علیٰ ہذا القیاس بہت سے عقائد ان کے اہلسنت سے سخت مخالف ہیں زیادہ تحقیق کتاب تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل و تفسیر نبوی جلد ششم سے ملاحظہ ہو اگر یہ لوگ کہیں کہ ہم ان مولویوں کو نہیں مانتے تو اسکا جواب یہ ہے کہ ان سے کہا جائے آپ تحریر کر دیں کہ ایسے عقیدے والے مولوی کافر و مرتد ہیں، اگر اہل اہوائی یعنے گمراہ کہیں کہ تم نے انکو منافقوں میں شامل کس دلیل سے کیا ہے۔ **جواب** مفہوم آیات قرآنی و احادیث رسول حقانی صلے اللہ علیہ وسلم سے، چنانچہ وہی حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی قدس سرہ العزیز اپنی تفسیر مظہری میں منافقین کے حال میں تحریر فرماتے ہیں۔ يَحْتَمِلُ اَنْ يَّكُوْنَ مَثَلًا لِلْفَرِيْقَيْنِ مُنَافِقِيْنَ وَاَهْلِ الْاَهْوَاءِ وَاِيْمَانُ اَهْلِ الْاَهْوَاءِ وَلَمَعَانُ نُوْرِهٖ مُقْتَصِرٌ عَلٰى مَاحَوْلَ الْمُسْتَوْقِدِ وَقُرْبِهٖ فِي الدُّنْيَا حَيْثُ يَلْتَبِسُ الْحَقُّ بِالْبَاطِلِ فَاِذَا مَاتُوْا ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ اِلٰى قَوْلِهٖ۔۔۔ فَاِنْ قِيْلَ كَيْفَ يُتَصَوَّرُ حَمْلُ هٰذِهِ الْمَثَلِ عَلٰى اَهْلِ الْاَهْوَاءِ وَلَمْ يَكُوْنُوْا فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ خِطَابَاتُ الْقُرْاٰنِ عَامَّةٌ لِلْمَوْجُوْدِيْنَ وَمَنْ سَيُوْجَدُ اَجْمَعًا اَلَيْسَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فِيْ حَقِّ اَهْلِ الْاَهْوَاءِ فَاِنْ قِيْلَ نُزُوْلُ هٰذِهِ الْاٰيَةِ كَانَ فِيْ حَقِّ الْمُنَافِقِيْنَ كَمَا يَدُلُّ عَلَيْهِ الْاَحَادِيْثُ وَنَقْلُ السَّلَفِ قُلْتُ نَعَمْ لٰكِنْ خُصُوْصُ الْمَوْرِدِ لَا يَقْتَضِيْ تَخْصِيْصَ عُمُوْمِ اللَّفْظِ فَالْاٰيَاتُ وَاِنْ كَانَتْ نَازِلَةً فِي الْحَقِّ الْمُنَافِقِيْنَ وَلٰكِنَّهَا لِعُمُوْمِ اَلْفَاظِهَا شَامِلَةٌ لِاَهْلِ الْاَهْوَاءِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ ص۲۵ و۲۶ مطبوعہ حصار

خلاصہ ترجمہ احتمال ہو سکتا ہے، کہ یہ مثال منافقین اور اہل ہوائی،

دونوں پر لگتی ہو کیونکہ اہل ہوائی کا ایمان اور اوس کی روشنی کی چمک بند ہو اور
آگ جلانیوالے کے اور جو کچھ اوس کے نزدیک ہو یعنے دنیا میں ہی اوسکو اس ایمان کا
فائدہ ہو اور اوسکی روشنی کہ اونہوں نے ملا دیا حق کو ساتھ باطل کے جب وہ مرجائیں گے تو
لیجائیگا اللہ تعالے روشنی اونکی اس قول تک. پس اگر کہا جائے کہ اس مثال کا محل
گمراہ فرقوں پر کیونکہ تصور ہو سکتا ہو حالانکہ وہ گمراہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمان سعادت
نشان میں تھے تو میں کہتا ہوں کہ خطابات قرآنی عام ہیں موجودہ اور آئندہ آنے
والوں پر اجماعاً کیا قول الہی نہیں ہے، وہ لوگ کہ جنکے دلوں میں کجی اور گمراہی ہے پس
وہ پیروی کرتے ہیں متشابہ کی الخ پس قولہ تعالیٰ اَلنَّاسُ فِیْ قُلُوْبِھِمْ زَیْغٌ
فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَہَ مِنْہُ الآیہ کیا یہ آیت عام اہل ہوائی کے حقمیں ہے یا نہیں
اسی طرح تمام گمراہ فرقے جو موجود ہیں اور جو قیامت تک ہونگے سب منافقین میں
شامل ہیں اگرچہ چندیوم مسلمان کہلاکر فائدہ اٹھالیں ہولوی کہلالیں مگر آخر بے ایمانی
ظاہر ہوجاویگی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو جب ارشاد ہوا تو منافقین کینام
لیکر مسجد سے نکال دیا. چنانچہ تفسیر کبیر میں تحت قولہ تعالیٰ وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ
مِنَ الْاَعْرَابِ الْمُنَافِقُوْنَ لکھتے ہیں عَنِ السدی عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ فَقَالَ اُخْرُجْ
یَا فُلَانُ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ اُخْرُجْ یَا فُلَانُ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ فَاَخْرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ نَاسًا
وَفَضَحَھُمْ ج ۴ مطبوعہ مصر اور تفسیر درمنثور مطبوعہ مصر جلد سوم کے ص ۲۷۱
ہیں فرمایا اَخْرَجَ ابْنِ جَرِیْرٍ وَابْنِ اَبِیْ حَاتِمٍ وَالطِّبْرَانِیْ فِی الْاَوْسَطِ وَاَبُوْ شَیْخٍ
وَابْنِ مَرْدَوَیْہِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالیٰ وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ
مِنَ الْاَعْرَابِ الْمُنَافِقُوْنَ الآیہ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ
الْجُمُعَۃِ خَطِیْبًا فَقَالَ قُمْ یَا فُلَانُ فَاخْرُجْ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ فَاَخْرَجَھُمْ
بِاَسْمَاءِ ھِمْ وَفَضَحَھُمْ وَلَمْ یَکُنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ شَھِدَ
تِلْکَ الْجُمُعَۃَ لِحَاجَۃٍ کَانَتْ لَہٗ لَقِیَھُمْ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَھُمْ
یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَبَاءَ مِنْھُمْ اِسْتِحْیَاءً اَنَّہٗ لَمْ یَشْھَدِ الْجُمُعَۃَ

وَظَنَّ النَّاسُ قَدِ انْصَرَفُوا وَاخْتَبَؤُهُمْ مِنْ عُمَرَ وَظَنُّوا اَنَّهُ قَدْ عَلِمَ بِاَمْرِهِمْ فَدَخَلَ
عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَاِذَا النَّاسُ لَمْ يَنْصَرِفُوا فَقَالَ الرَّجُلُ اَبْشِرْ يَا عُمَرُ
فَقَدْ فَضَحَهَا اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ الْيَوْمَ فَهٰذَا الْعَذَابُ الْاُوْلٰى وَالْعَذَابُ الثَّانِيْ فِي
الْقَبْرِ صـ۲۷۲ وَاَخْرَجَ اَبُو الشَّيْخِ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ سَنُعَذِّبُهُمْ
مَرَّتَيْنِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذِّبُ الْمُنَافِقِيْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
بِلِسَانِهٖ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَانْتَهٰى خدائیتعالیٰ کا کلام جو تمہارے ارد
گرد منافق ہیں روایت کی سدی نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
کہ حضور نے فرمایا نکل اے فلانے کہ البتہ تو منافق ہے نکل
اے فلانے تو منافق ہے ۔ تو وہ منافق مسجد سے نکل گئے ۔ اور
آپ نے ان کو رسوا اور خوار کیا ۔ یہ تفسیر کبیر میں ہے ۔ اور تفسیر
دُرِّ منثور میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے ابن جریر اور

ابن ابی حاتم سے اور طبرانی نے اوسط میں اور ابو الشیخ اور ابن مردویہ نے حضرت ابن
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اونہوں نے کہا کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کیدن
خطبہ کو پڑھنے کو تو فرمایا اُٹھ اے فلانے پس البتہ تو منافق ہے پھر نکالا منافقوں کو
اون کے نام لیکر اور فضیحت اور رسوائی کی اونکی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ
میں حاضر نہ ہوئے تھے ۔ اور منافقوں نے ظن کیا کہ حضرت عمر ہماری حال سے واقف
اور آگاہ ہو گئے ہیں پس عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ داخل مسجد شریف ہوئے حالانکہ منافق
مسجد سے خارج ہو رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ شرم کر کے منافقین سے کترائے
(کیونکہ آپکو واقع کی خبر نہ تھی) اس لئے کہ آپ جمعہ سے رہگئے تھے ، تو ایک آدمی نے کہا اے عمر
خوشخبری ہو کہ آج خدا تعالی منافقوں کو رسوا اور خوار کر دیا پس یہ پہلا عذاب ہے منافقوں
پر اور دوسرا عذاب قبر ہے انتہی ۔ اور اخراج کیا ابو شیخ نے ابی مالک رضی اللہ عنہ سے قولہ تعالیٰ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ جلدی ہم منافقوں کو عذاب کریں گے دو مرتبہ کہا راوی نے عذاب
کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقوں کو جمعہ کیدن اپنی زبان مبارک سے منبر پر اور عذاب قبر

فی العرض مضیوانوں نے زنام الیکر مسجد سے نکالدیا ؁ اور غنیۃ الطالبین کے صـــ ۱۴۲ نولکشوری میں
فرمایا - ولاتی لا یکاثر اھل البدع ولا یدانیھم ولا یسلم علیھم فیہ لان امامنا امام احمد
بن حنبل رحمہ اللہ قال من سلم علی صاحب البدعۃ فقد احبہ لقول النبی
صلی اللہ علیہ وسلم افشوا السلام بینکم تحابوا ولا یجالسھم ولا یقرب منھم ولا یہنئھم
فی الاعیاد واوقات السرور ولا یصلی علیھم اذا ماتوا ولا یترحم علیھم اذا
ذکروا بل یباینھم ویعادیھم فی اللہ عزوجل معتقد ابطلان مذھب اھل
بدعۃ محتسبا بذالک الثواب الجزیل والاجر الکثیر وروی عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم انہ قال من نظر الی صاحب بدعۃ بغضا لہ فی اللہ ملأ اللہ قلبہ
امنا وایمانا ومن انتھر صاحب بدعۃ بغضا لہ فی اللہ امنہ اللہ یوم القیمۃ ومن
استحقر بصاحب بدعۃ رفعہ اللہ تعالی فی الجنۃ مائۃ درجۃ ومن لقیہ بالبشر
او بما یسرہ فقد استخف بما انزل اللہ تعالی علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ومن ابی المغیرۃ عن ابن عباس رض تعالی عنہ انہ قال قال رسول اللہ
علیہ وسلم ابی اللہ عزوجل ان یقبل عمل صاحب بدعۃ حتی یدع بدعۃ
وقال فضیل بن عیاض من احب صاحب بدعۃ احبط اللہ عملہ واخرج
نور الایمان من قلبہ واذا علم اللہ عزوجل من رجل انہ مبغض لصاحب
بدعۃ رجوت اللہ تعالی ان یغفر ذنوبہ وان قل عملہ واذا رایت مبتدع فی
طریق فخذ طریقا اخر وقال فضیل بن عیاض سمعت سفیان بن عیینۃ
یقول من تبع جنازۃ مبتدع لم یزل فی سخط اللہ تعالی حتی یرجع ولعن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم المبتدع فقال صلی اللہ علیہ وسلم من احدث حدثا او اوی محدثا
فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین ولا یقبل اللہ منہ الصرف والعدل
یعنی بالصرف الفریضۃ وبالعدل النافلۃ وعن ابی ایوب السجستانی انہ قال
اذا حدثت الرجل بالسنۃ فقال دعنا من ھذا وحدثنا بما فی القرآن
فاعلم انہ ضال ۔ ترجمہ اور اہل بدعت کیساتھ مباحثہ اور مبالغہ کرنا چاہیے اور ان سے

ـہ اور مختصر طبقات حنابلہ طبوعہ مصر کے صـــ ۳۰۷ میں ہے فقال فضیل ابن عیاض واذا رایت الرجل من اصحاب السنۃ فکانما رایت رجلا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واذا رایت رجلا من اھل البدع فکانما رایت رجلا من المنافقین - یہ روایت حضرت فضیل ابن عیاض رح سے ہے آپ نے فرمایا کہ جب تو کسی بدعتی کو دیکھے تو گویا اس نے منافق کو دیکھا -